سوال

(578) اپنی بیوی کو سات آٹھ سال پہلے طلاق دی لئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو سات آٹھ سال پہلے طلاق دی۔ ایک ماہ گزرنے کے بعد پھر دوسری طلاق بھیج دی۔ ایک ماہ پھر گزرنے پر تیسری طلاق بھیج دی اور پہلی طلاق دینے کے بعد اس نے اپنی بیوی سے رجوع بھی نہیں کیا۔ اس عورت نے اب تک کہیں دوسرا نکاح نہیں کیا، اب وہ دونوں رجوع کرنا چاہتے ہیں کیا قرآن و حدیث میں اس کی اجازت ہے؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی مسئولہ صورت میں تینوں طلاقیں واقع ہوچکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاکٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ} [البقرۃ:۲۲۹][''طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے، پھر یا تو اچھائی سے روکنا ہے یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔''] ان دو طلاقوں کے درمیان اللہ تعالیٰ نے رجوع کی شرط نہیں لگائی۔ پھر فرمایا: {فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا تَحِلُّ لَہٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ} [البقرۃ:۲۳۰][''اگر (کسی شوہر نے اپنی بیوی کو تیسری) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی، الّا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو۔''] دو کے بعد اور تیسری سے پہلے بھی رجوع کی شرط کہیں وارد نہیں ہوئی۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے دونوں قول: ''اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ'' اور ''فَاِنْ طَلَّقَھَا'' دونوں صورتوں رجوع اور عدم رجوع کو متناول وشامل ہیں۔ تو صورتِ مسئولہ میں عورت اپنے خاوند کے لیے حلال نہیں۔ {حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَاجُنَاحَ عَلَیْھِمَا اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ ط} [البقرۃ:۲۳۰][''اور وہ اسے طلاق دے، اگر پہلا خاوند اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدودِ الٰہی پر قائم رہیں گے تو ان کے لیے ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔'']

۲۳ ۶ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 483

محدث فتویٰ